

نعت

نسیم! جانبِ بطحا گذر گن
ز احوالم محمدؐ را خبُر گن
ببر این جان مُشتاقم در آن جا
فدایِ روضهٔ خیر البشر گن
تویی سلطانِ عالم یا محمدؐ
ز رویِ لطفِ سوی من نظر گن
ز هجرتِ تو دلم صد پارہ گشته
به وصلِ خویش جان را تازہ تر گن
مُشرفِ گرچہ شد جامی ز لطفش
خُدایا این گرم بارِ دیگر گن
(مولانا جامیؒ)

فرہنگ

نسیم: اے ہوا، اے بادِ صبا
ز رویِ لطف: از راہِ کرم
صد پارہ: سوکڑے
بطحا: ایک وادی کا نام جس میں مکہ معظمہ واقع ہے
ز احوالم: میرے حالات سے
ببر: لے جا (برون-مصدر) فعل امر

تصریح

- ۱- یہ نعت زبانی یاد کیجیے۔
- ۲- خُدا یا اور نیما میں الف ندا سے استعمال کیا گیا ہے۔ اسی طرح کے پانچ الفاظ لکھیے۔
- ۳- پہلے دو شعروں کو فارسی نثر میں لکھیے۔
- ۴- جانِ مشتاق، روضۂ خیر البشر، سلطانِ عالم، ہجرِ تو، وصلِ خویش کس قسم کے مرکبات ہیں؟
- ۵- مقطع سے کیا مراد ہے؟ اس نعت کے مقطع کی اُردو میں تشریح کریں۔